بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل ربوہ

روزنامہ

فون نمبر ۴۹ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۲۲

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر: روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ | ۱۸ ہجرت ۱۳۴۵ ہش ۲۶ محرم ۱۳۸۶ھ ۱۸ مئی ۱۹۶۶ء | نمبر ۱۱۴

اخبارِ احمدیہ

—• ربوہ ۱۷ مئی۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت نزلہ نیز گلا میں خرابی کے باعث ابھی ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

—• لائل پور (بذریعہ ڈاک) محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور گزشتہ کئی روز سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہوگئے ہیں۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعا کریں۔

—• راولپنڈی (بذریعہ ڈاک) محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی ابھی تک ہسپتال میں ہیں۔ اصل بیماری میں بفضل خدا کافی حد تک افاقہ ہے لیکن چند دن گذرنے کے بعد کچھ ایسا ردِ عمل ہوتا ہے۔ کہ کوئی اور تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ یہ صورت مسلسل چل رہی ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ محترم چوہدری صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

—• جامعہ نصرت کی مجلس طالبات کا سالانہ اجلاس ۱۸ مئی کی بجائے ۱۹ مئی بروز جمعرات بوقت چھ بجے شام ہوگا۔ تاریخ کی تبدیلی نوٹ کرلی جائے۔ تمام طالبات قدیم کو شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔ سیکرٹری مجلس طالبات

—• ربوہ — بروز اتوار ۱۵ مئی صبح ۶½ بجے حضرت سیدہ ام متین صاحبہ سرگودہا سیرۃ النبی کے جلسہ کے لئے تشریف لے گئیں۔ نو بجے جناح ہال میں زیر صدارت مس منعم الدین پرنسپل گورنمنٹ کالج سرگودہا جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت محترمہ مسعودہ اختر صاحبہ نے کی اور نظم کے بعد محترمہ طیبہ عارف نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر احسانات" اور محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ نے "اسلام اور دیگر مذاہب" کے موضوع پر تقاریر کیں اس کے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ نے اسوۂ کامل پر نہایت مدلل جامع اور پُر معارف تقریر فرمائی۔ اس کے بعد محترمہ صدر جلسہ نے صداتی تقریر کی بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ پانچ صد سے زائد عورتیں شریک جلسہ ہوئیں۔ جن میں کثیر تعداد غیر از جماعت مستورات کی تھی۔
سیکرٹری اشاعت لجنہ مرکزیہ

میٹرک کا امتحان دینے والے طلباء متوجہ ہوں

ایسے طلباء جو میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے۔ یا وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ فوری طور پر اپنے پتہ سے وکالت دیوان تحریک جدید کو اطلاع دیں۔
وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اِس سلسلہ میں داخل ہونے سے غرض یہ ہے کہ تاتم تقوےٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جاؤ

کوئی فساد اور شرارت اور بد چلنی تمہارے نزدیک نہ آسکے

"میری تمام جماعت کے لوگ جو اس جگہ حاضر ہیں یا اپنے مقامات میں بود و باش رکھتے ہیں اس وصیت کو توجہ سے سنیں کہ وہ جو اِس سلسلہ میں داخل ہو کر میرے ساتھ تعلق ارادت اور مریدی کا رکھتے ہیں اس سے غرض یہ ہے کہ تا وہ نیک چلنی اور نیک بختی اور تقوےٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہنچ جائیں اور کوئی فساد اور شرارت اور بد چلنی ان کے نزدیک نہ آسکے۔ وہ پنج وقت نماز با جماعت کے پابند ہوں وہ جھوٹ نہ بولیں۔ وہ کسی کو زبان سے ایذا نہ دیں۔ وہ کسی قسم کی بدکاری کے مرتکب نہ ہوں اور کسی شرارت اور ظلم اور فساد اور فتنہ کا خیال بھی دل میں نہ لاویں۔ غرض ہر ایک قسم کے معاصی اور جرائم اور ناکردنی اور ناگفتنی اور تمام نفسانی جذبات اور بیجا حرکات سے مجتنب رہیں اور خدا تعالےٰ کے پاک دل اور بے شر اور غریب مزاج بندے ہو جائیں اور کوئی زہریلا خمیر ان کے وجود میں نہ رہے .... اور تمام انسانوں کی ہمدردی ان کا اصول ہو اور خدا تعالےٰ سے ڈریں اور اپنی زبانوں اور اپنے ہاتھوں اور اپنے دل کے خیالات کو ہر ایک ناپاک اور فساد انگیز طریقوں اور خیانتوں سے بچاویں اور پنج وقتہ نماز کو نہایت التزام سے قائم رکھیں اور ظلم اور تعدی اور غبن اور رشوت اور اتلافِ حقوق اور بے جا طرفداری سے باز رہیں۔ اور کسی بد صحبت میں نہ بیٹھیں اور اگر بعد میں ثابت ہو کہ ایک شخص جو ان کے ساتھ آمد و رفت رکھتا ہے وہ خدا تعالےٰ کے احکام کا پابند نہیں ہے .... یا حقوق عباد کی کچھ پروا نہیں رکھتا اور یا ظالم طبع اور شریر مزاج اور بد چلن آدمی ہے اور یا یہ کہ جس شخص سے تمہیں تعلق بیعت اور ارادت ہے اس کی نسبت ناحق اور بے وجہ بدگوئی اور زبان درازی اور بدزبانی اور بہتان اور افترا کی عادت جاری رکھ کر خدا کے بندوں کو دھوکہ دینا چاہتا ہے تو تم پر لازم ہوگا کہ اس بدی کو اپنے درمیان سے دُور کرو اور ایسے انسان سے پرہیز کرو جو خطرناک ہے اور چاہیئے کہ کسی مذہب اور کسی قوم اور کسی گروہ کے آدمی کی نقصان رسانی کا ارادہ مت کرو اور ہر ایک کے لئے سچے ناصح بنو اور چاہیئے کہ شریروں اور بدمعاشوں اور مفسدوں اور بد چلنوں کو ہرگز تمہاری مجلس میں گزر نہ ہو اور نہ تمہارے مکانوں میں رہ سکیں کہ وہ کسی وقت تمہاری ٹھوکر کا موجب ہوں گے۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲ و ۴۳)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی۔

خطبہ جمعہ

کبر و غرور اور خود پسندی و خود نمائی کو چھوڑ کر فروتنی اور بے نفسی کی عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنے کی کوشش کرو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بار بار تاکید فرمائی ہے کہ ہمیں تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بھی بچتے رہنا چاہیئے

اپنے نفسوں پر موت وارد کرنے سے ہی اللہ تعالےٰ کی عظمت و جلال کی سچی معرفت پیدا ہوتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

فرمودہ ۲۹ اپریل ۱۹۶۶ء بمقام ربوہ

(مرتبہ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے

کہ جب تک ہم کبر و غرور، خود پسندی، خود نمائی، تحقیر و استہزاء، نخوت و خود سری کو مکمل چھوڑ کر نیستی کا چولہ پہنے، فروتنی اور بے نفسی کی عاجزانہ راہوں سے اپنے رب کی رضا کو حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں اس وقت تک قرب و وصال الٰہی کی وہ نعمتیں ہم حاصل نہیں کر سکتے۔ جو ایک سچے مسلمان اور حقیقی احمدی کے لئے مقدر ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

تکبر سے بچنے پر بہت زور دیا

ہے اور بار بار تاکید فرمائی ہے کہ ہمیں تکبر کی باریک در باریک قسموں سے بھی بچتے رہنا چاہیئے۔ تا ہم جادۂ عبودیت سے بھٹک نہ جائیں اور اس توحید حقیقی سے دور نہ جا پڑیں۔ جو اللہ تعالےٰ کی عظمت اور جلال اور کبریائی کی سچی معرفت سے حاصل ہوتی ہے۔ اور جس کے نتیجہ میں انسان کے نفس پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے۔ اور پھر اپنے حیّ و قیوم خدا کے فیضان اور احسان سے

ایک نئی زندگی

پاتا ہے۔

پس ضروری ہے کہ ہم ہر قسم کے تکبر سے بچنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرتِ ربِّ غفور کو
بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دار الوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولا اسی میں ہے

پھر ایک دوسری جگہ فرمایا:-

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے۔ اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر

عقل اور علم اور ہنر

دے دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کر کے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر وہ ایک ایسی گردش نازل کرے۔ کہ وہ ایکدم اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے۔ یا اپنے حسن اور جمال اور

قوت و طاقت پر نازاں

ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے۔ کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ جو وہ چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کر کے دعا مانگنے میں سست ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ قوتوں اور طاقتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ سمجھتا ہے۔ سو تم اے عزیزو

ان تمام باتوں کو یاد رکھو

ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا۔ ایک شخص جو اپنے ایک بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھتا ہے اور وہ کراہت کرتا ہے اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت نہیں کرتا۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا۔ اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔

سو کوشش کرو کہ

کوئی حصہ تکبّر کا تم میں نہ ہو

تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔"

(نزول المسیح صفحہ ۲۴-۲۵)

تکبّر کا اظہار بھی کئی طریق سے ہوتا ہے۔ کبھی تکبّر آنکھ کی کھڑکی سے سر نکالتا ہے۔ کبھی سر کی جنبش میں اس کا پھریرا لہراتا ہے۔ کبھی ہاتھ، پاؤں اور زبان اُس کے آلۂ کار بنتے ہیں۔ ان سب سے بچنا ہمارے لئے ضروری ہے تاکہ تکبّر کا جِنّ ہمارے نفسوں سے ایسا نکلے کہ پھر دوبارہ داخل ہونے کی سب راہیں اس کے لئے مسدود ہو جائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس بارے میں فرماتے ہیں:۔

"تکبّر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے کبھی زبان سے نکلتا ہے اور کبھی اس کا اظہار سر سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ہاتھ اور پاؤں سے بھی ثابت ہوتا ہے۔

غرضیکہ

تکبّر کے کئی چشمے ہیں

اور مومن کو چاہیئے کہ ان تمام چشموں سے بچتا رہے اور اس کا کوئی عضو ایسا نہ ہو جس سے تکبّر کی بُو آوے۔ اور وہ تکبّر ظاہر کرنے والا ہو۔

صوفی کہتے ہیں کہ انسان کے اندر اخلاق رذیلہ کے بہت سے جِنّ ہیں۔ اور جب یہ نکلتے ہیں تو نکلتے رہتے ہیں مگر سب سے آخری جِنّ تکبّر کا ہوتا ہے جو اس میں رہتا ہے۔ اور خدا کے فضل اور انسان کے سچے مجاہدہ اور دعاؤں سے نکلتا ہے۔ بہت سے آدمی اپنے آپ کو خاکسار سمجھتے ہیں لیکن ان میں بھی کسی نہ کسی نوع کا تکبّر ہوتا ہے۔ اس لئے تکبّر کی باریک در باریک قسموں سے بچنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۴۰۱-۴۰۲)

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے

کہ کوئی متکبّر انسان قرآنی فیوض اور برکات کا وارث نہیں بن سکتا۔ صرف اور صرف فروتنی کی چابی سے قرآنی علوم کا دروازہ کھولا جا سکتا ہے۔ صرف اور صرف عجز کی رداء اور چادر پر انوار قرآنی کا رنگ چڑھ سکتا ہے۔ اور صرف اور صرف منکسرانہ مزاج ہی قرآن کریم کے مزاج سے مطابقت کھاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جب تک انسان پوری فروتنی اور انکسار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھائے اور اسکے جلال اور جبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے۔ قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر رُوح میں ایک لذّت اور تسلّی پیدا ہوتی ہے۔"

چونکہ

آسمانِ روحانی کی سب رفعتیں

قرآن کریم کے فیوض سے ہی حاصل ہو سکتی ہیں۔ اور تکبّر کے نتیجہ میں قرآن کریم کے فیوض سے انسان محروم ہو جاتا ہے اس لئے متکبّر پر آسمان کے دروازے نہیں کھولے جاتے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ اعراف میں فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْھَا لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ۔

کہ وہ لوگ جو ہمارے نشانات کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہمارے احکام سے منہ موڑتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہماری تعلیم کی طرف پیٹھ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو ہمارے اوامر و نواہی کی پابندی سے گریز کرتے ہیں اور شریعت کا جوا بشاشت کے ساتھ اپنی گردنوں پر رکھنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اسلئے کہ اَسْتَکْبَرُوْا عَنْھَا ان کے دلوں میں تکبّر پایا جاتا ہے۔ انہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے لَا تُفَتَّحُ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ کہ آسمانِ روحانی کے دروازے ان پر ہرگز نہیں کھولے جائیں گے بلکہ ہمیشہ کے لئے بند کر دئے جائیں گے اور وہ زمین کے کیڑے بن کر رہ جائیں گے اور خدا تعالیٰ کی لعنت کا مورد بنیں گے اور شیطان میں ہو کر شیطان بن جائیں گے اور آسمان کی بلندیوں کی بجائے جو انسان کے لئے ہی پیدا کی گئی تھیں۔ اندھیروں کی اتھاہ گہرائیاں ان کے حصہ میں آئیں گی۔

تکبّر کے مقابل پر عربی زبان میں

تَوَاضُع کا لفظ

استعمال ہوتا ہے۔ اس آیۃ میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ جو لوگ تکبّر کی وجہ سے ہمارے نشانوں کو جھٹلاتے اور ہمارے احکام سے اعراض کرتے ہیں۔ اور ہماری تعلیم کی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ روحانی رفعتوں کے دروازے ان پر نہیں کھولے جاتے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا تھا کہ پھر وہ کن پر کھولے جائیں گے؟ اس کے جواب کے لئے ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد ملتا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

اِذَا تَوَاضَعَ الْعَبْدُ رَفَعَہُ اللّٰہُ اِلَی السَّمَآءِ السَّابِعَۃِ۔

کہ جب اللہ کا ایک بندہ اپنے مقامِ عبودیت کو پہچانتے ہوئے اور اپنی حقیقت کو سمجھتے ہوئے۔ اور اپنے

لاشئے محض ہونے کا اقرار

کرتے ہوئے۔ تکبّر کا نہیں بلکہ اس کی ضد (تواضع) کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور انکسار اور عجز کے ساتھ اپنی زندگی گزارتا ہے اور اس کی زبان اور اس کا دل بلکہ اس کے جسم کا ذرہ ذرہ پکار رہا ہوتا ہے ؎

ہیچو خاکم بلکہ زاں ہم کمترے

کہ میں تو خاک ہوں بلکہ خاک پا میں بھی شاید کچھ خوبیاں ہوں لیکن مجھے اپنا نفس اور اپنا وجود اس خاک سے بھی کمتر نظر آ رہا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل فرماتا ہے۔ اور فضل فرماتے ہوئے اس کو ساتویں آسمان تک اٹھا کر لے جاتا ہے اور عزّت کے نہایت بلند مقام پر اسے فائز کر دیتا ہے۔

آپ جانتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات مختلف انبیاء کو ان کے درجات کے مطابق مختلف آسمانوں میں دیکھا۔ کسی کو پہلے کسی کو دوسرے اور کسی کو تیسرے آسمان پر۔ مذہبی دلائل کی رو سے روحانی آسمان بھی سات ہیں۔ اور سب سے بلند تر ساتواں آسمان ہے۔ پس

السماء السابعہ کے معنی

یہ ہوئے کہ جس قدر بلندی اور رفعت تک پہنچنا کسی انسان کے لئے مقدر ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اتنی ہی روحانی رفعتیں تواضع اور فروتنی کے طفیل اُسے عطا کر دیتا ہے

پس جو شخص تواضع سے کام لیتے ہوئے اپنے آپ کو نہایت ہی حقیر اور عاجز سمجھے گا۔ اور سب قدرتوں اور سب فیوض کا سرچشمہ اور منبع صرف اپنے خدا کو یقین کرے گا۔ اور ایمان رکھے گا۔ کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد اس کو سہارا نہ دے تو وہ خاک پا کیا اس سے بھی کم تر ہے۔ تو یقیناً وہ خدا کے فضلوں کا وارث ہو گا۔

اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کا وارث بننا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں دئے گئے ہیں تو

ہمارے لئے ضروری ہے

کہ ہم اپنے مقامِ عبودیت کو ہمیشہ پہچانتے رہیں اور عجز و فروتنی کے ساتھ اپنے کو لاشئے محض جانتے ہوئے، اپنے خیالات اور خواہشات کو مٹا کر، محض اللہ تعالیٰ کی رضاء کی خاطر خدمت کرتے چلے جائیں اور اپنے کو اتنا حقیر جانیں کہ کسی اور چیز کو ہم اتنا حقیر نہ سمجھتے ہوں۔

اگر ہم اپنے اس مقام کو پہچاننے لگیں تو پھر ہمارا خدا جو بڑا "دیالو" ہے ہمیں اپنے فضل سے بہت کچھ دیگا۔ انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی ٭

حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے:۔

"فوری ضرورتوں پر کام آنیوالے روپے کے سوا تمام روپیہ جو شخصوں میں دوستوں کا جمع ہے وہ بطور امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہونا چاہیئے۔" (افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

کبر و غرور کے متعلق رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات

(مرسلہ:- ملک محمود احمد صاحب ابن عبد الجلیل عشرت صاحب لاہور)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۹ر اپریل ۶۶ء میں تکبر کے خطرناک نتائج واضح فرمائے ہیں۔ اسی مناسبت سے حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی چند احادیث کا ترجمہ مشہور مجموعۂ احادیث "ریاض الصالحین" میں سے نقل کیا جاتا ہے:-

۱- متکبّر جنّت میں نہ جائے گا

حضرت عبد اللہؓ بن مسعود روائت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس کے دل میں رائی کے برابر تکبّر بھی ہوگا وہ جنّت میں داخل نہ ہو گا۔ کسی نے کہا۔ آدمی اچھے جوتے اور اچھا لباس پسند کرتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا اللہ نفاست اور صفائی کو پسند فرماتا ہے۔ تکبّر تو حق بات نہ ماننا اور لوگوں کو حقیر سمجھنا ہے۔

(مسلم)

۲- متکبّر کے لئے بد دُعا

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا۔ آپؐ نے فرمایا سیدھے ہاتھ سے کھاؤ۔ وہ بولا نہیں کھا سکتا۔ آپؐ نے فرمایا۔ نہ کھا سکو (اس کے غرور نے یہ بات کہلائی تھی) پھر وہ اپنا سیدھا ہاتھ کبھی مُنہ کی طرف نہ لے جا سکا۔

(بخاری، مسلم)

۳- جہنّم میں کون لوگ ہوں گے

حضرت حارثہؓ بن وہب سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہوئے سُنا ہے کہ تم کو دوزخ والوں کی خبر دوں۔ اس میں سب سرکش، بخیل اور متکبّر ہیں۔

(بخاری، مسلم)

۴- خُدا تعالیٰ کا عذاب کن لوگوں کیلئے ہے

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ تین آدمیوں سے نہ بات کرے گا۔ نہ اُنہیں پاک کرے گا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے:-

(۱) بوڑھا بدکار۔
(۲) جھوٹا بادشاہ
(۳) گدائے متکبّر

۵- متکبّر کا حشر

حضرت سلمہؓ بن اکوع سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی برابر تکبّر کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ سرکشوں میں لکھ لیا جاتا ہے۔ پس اس کو بھی وہی پہنچتا ہے جو اُن کو پہنچا۔

(ترمذی)

۶- اترا کر چلنے والے

(ا) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُن پر نظر نہ فرمائے گا جو بڑائی کے خیال سے پائجامہ کو لٹکا کر اتراتا چلتا ہے۔

(بخاری، مسلم)

(ب) حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی اچھے لباس اور سر میں کنگھی کئے ہوئے اترائی چال سے چل رہا تھا۔ اور یہ انداز اُسے بہت اچھا معلوم ہو رہا تھا۔ اُس کو اللہ نے دھنسا دیا۔ وہ زمین میں قیامت کے دن تک دھنستا رہے گا۔

(بخاری، مسلم)

۷- عزّت اور بڑائی خُدا کیلئے ہیں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزّ و جل کا ارشاد ہے کہ عزّت میری تہ بند ہے اور بڑائی میری چادر ہے۔ جس نے ان دونوں میں سے کسی کو کھینچا اسی پر میں عذاب نازل کروں گا۔

۸- متکبّر اہلِ دوزخ ہیں

حضرت ابو سعیدؓ خدری روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنّت اور دوزخ میں بحث چل نکلی۔ دوزخ نے کہا مجھ میں سرکش و متکبّر ہیں۔ جنّت نے کہا کہ مجھ میں کمزور اور مساکین ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں کے درمیان فیصلہ کیا۔ فرمایا۔ جنّت تو میری رحمت ہے۔ تیرے ذریعے میں جس پر چاہوں گا رحم کروں گا۔ اور دوزخ سے خطاب کیا کہ تو میرا عذاب ہے تیرے ذریعہ جس پر چاہوں گا عذاب کروں گا۔ اور تم دونوں کا بھرنا میرے ذمّہ ہے۔

(مسلم)

خدا تعالیٰ ہم سب کو ہر قسم کے تکبّر اور نخوت سے ہمیشہ محفوظ رکھے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے تواضع اور انکسار اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مراسلہ

ایک غلط خبر کی تردید

ہمیں ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جو ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔ یہ مراسلہ "پیغام صلح" میں شائع شدہ ایک غلط خبر کی تردید پر مشتمل ہے:-

مکرمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل۔ ربوہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اخبار پیغام صلح مؤرخہ ۲۷۔ اپریل ۶۶ء میں درخواستِ دعا کے اعلان کے ماتحت ایک خبر شائع ہوئی ہے جو یہ ہے:-

"بیگم ملک عبد الخالق اعوان صاحب دار الصدر ربوہ بعض مشکلات میں مبتلا ہیں جس کی وجہ سے صحت پر کافی اثر پڑا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ سے درخواستِ دعا ہے۔"

دار الصدر ربوہ میں بیگم ملک عبد الخالق صرف میں ہوں اور کوئی شخص اس نام کا اِس محلے میں نہیں۔ لیکن میں نے یا میرے شوہر نے پیغامِ صلح میں کوئی درخواستِ دعا نہیں بھیجی واقعہ کے لحاظ سے مذکورہ خبر بالکل غلط اور جھوٹ ہے کیونکہ کسی مشکل میں مبتلا نہیں ہوں نہ میری صحت میں کمی ہے۔ بفضلِ خدا بخیر و عافیت خوشحالی سے رہ رہے ہیں اور ہمارا کوئی تعلق پیغام صلح یا غیر مبایعین سے نہیں ہے۔ پیغامِ صلح نے جو خبر شائع کی ہے وہ ہماری توہین کا باعث ہے میں اس کی پُر زور تردید کرتی ہوں اور پیغامِ صلح کو چاہیئے کہ میرا یہ خط پیغامِ صلح میں شائع کر دے ورنہ جھوٹی خبر شائع کرنے کے نتائج کا خمیازہ اُسے بھگتنا پڑے گا۔ میں یہ خط الفضل کو بھیج رہی ہوں اور اس کی رجسٹری شدہ نقل بغرض اشاعت ایڈیٹر پیغام صلح کو بھیج رہی ہوں تاکہ فوری طور پر پیغامِ صلح اس خبر کی تردید کرے۔

خورشید بیگم اہلیہ ملک عبد الخالق
محلہ دار الصدر۔ ربوہ

امراء اضلاع سے ضروری درخواست

(محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

الفضل کی گزشتہ اشاعتوں میں درخواست کی گئی تھی کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو ایسے صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ضرورت ہے جو کپڑا بُن سکتے ہوں۔ مگر ابھی تک اس سلسلہ میں کسی جگہ سے اطلاع نہیں ملی۔

میں اس بارہ میں امراء اضلاع و قائدین اضلاع سے خصوصی طور پر درخواست کرتا ہوں کہ براہ کرم اپنے اپنے ضلع میں اچھی طرح تلاش کریں اور ایسے دوستوں کے پتہ اور ضروری کوائف سے مطلع فرمائیں تا یہ ایک نہایت اہم اور قومی کام مکمل کرایا جا سکے۔

یہ نہایت ہی ضروری اور اہم کام ہے اس لئے گزارش ہے کہ براہِ کرم اس بارہ میں جلد کاروائی ہو سکے معین اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی اس زمانے کے مامور اور مصلح ہیں

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد۔ ایم اے ربوہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے قبل عالم اسلام کی حالت بہت ہی قابل رحم تھی۔ صادق و مصدوق حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی حرف بحرف پوری ہو چکی تھی۔ اسلام کا نام تو ضرور باقی تھا اور اسی طرح قرآن مجید ایک تحریر کی صورت میں ضرور موجود تھا لیکن ان کے مطابق حقیقی ایمان اٹھ چکا تھا۔ اسلام کی حقیقی روح مفقود ہو چکی تھی۔

اس انتہائی گمراہی، ضلالت اور مایوسی کے دور میں رحمت حق جوش میں آئی اور قادیان کی گمنام بستی میں خدا تعالیٰ نے اپنی رحمت و برکت کی تجلی فرمائی۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے دردمند اور گداز قلب مطہر پر انوار خداوندی کی جلوہ فشانی ہوئی اور آپ کو اصلاح خلق کے لئے کھڑا کیا گیا۔ مقدس بانی سلسلہ احمدیہ نے اس منصب پر فائز ہوتے ہی ظلمت و مایوسی کے اندھیروں میں بھٹکنے والے شکستہ دل اور سہمے ہوئے مسلمانوں کو یہ زندگی بخش پیغام دیا کہ ؎

قوم کے لوگو ادھر آؤ کہ نکلا آفتاب
وادی ظلمت میں کیا بیٹھے ہو تم لیل و نہار
صدق سے میری طرف آؤ اسی میں خیر ہے
ہیں درندے ہر طرف میں عافیت کا ہوں حصار

آج سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر کم و بیش پون صدی گزر چکی ہے اس عرصہ میں آپ کے اور آپ کے قائم کردہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ دنیا میں جو عظیم الشان انقلاب آیا ہے اور ہر روز ترقی پذیر ہے اسے ہر چشم بینا رکھنے والا شخص بچشم خود دیکھ سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کی بنیاد رکھی گئی آپ نے براہین قاطعہ اور محکم دلائل کے ذریعہ اسلام کی برتری دیگر سب ادیان عالم پر ثابت فرمائی۔ آپ نے ساری دنیا کو حقیقی اسلام سے روشناس کیا۔ نعمائے خداوندی سے مایوس دلوں میں امید اور خوشی کی لہر دوڑا دی۔ تشنہ اور بے قرار روحوں کے لئے آسمانی پانی مہیا کیا۔ اسلام کے مقابل پر جتنے مذاہب بھی حملہ آور تھے ان سب کو ایک ایک کر کے ایسی عبرتناک شکست دی کہ کوئی بھی دوبارہ دفاع کے میدان میں آنے کی جرأت نہ کر سکا۔ علی الخصوص آپ نے عیسائیت کے استیصال کے لئے عظیم الشان خدمت سر انجام دی اور ان کے بنیادی عقائد کی اس انداز میں تردید کی کہ ان عقائد کا طلسماتی محل دیکھتے ہی دیکھتے پیوند زمین ہو گیا۔ آپ نے صرف اسلام کا دفاع ہی نہیں کیا۔ بلکہ اسلام کو از سر نو زندہ کیا اور اس کے عالمگیر غلبہ کے لئے خدا سے الہام پا کر ایک سلسلہ کی بنیاد رکھی تا اشاعت اسلام کا یہ کام اس وقت تک جاری رہے جب تک کہ اسلام سب ادیانِ باطلہ پر غلبہ حاصل نہ کر لے آپ نے اندرونی اور بیرونی لحاظ سے اسلام کا دفاع کیا اور عقائد و اعمال کی اصلاح فرمائی۔ اور آج بھی آپ کے مبارک ہاتھوں سے قائم شدہ سلسلہ عالیہ احمدیہ اس مقصد کی تکمیل میں کوشاں ہے اور احمدی مبلغین اور واعظ ساری دنیا کے غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔ اور خود مسلمانوں کو صحیح عقائد و اعمال اختیار کرنے کی طرف توجہ دلا رہے ہیں یہ ایک ایسی واضح حقیقت ہے جسے ہمارے مخالفین بھی تسلیم کرتے ہیں۔

لیکن کتنے تعجب کی بات ہے کہ اس دور میں بھی یہ کہا جاتا ہے کہ ابھی تک کوئی مصلح نہیں آیا اور یہ دور خدا کی اس نعمت رشد و ہدایت سے خالی اور محروم چلا جا رہا ہے۔ اس کا تازہ ثبوت جناب علیم الدین علیم کی وہ نظم ہے جو گزشتہ دنوں ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور کے عید قربان نمبر (یکم اپریل ۱۹۶۶ء) کے صفحہ ۲۰ پر "بتکدے موجود ہیں اور بت شکن کوئی نہیں" کے عنوان سے شائع ہوئی ہے اس کے چند اشعار یہ ہیں:-

بت پرستی کا چلن دنیا میں پھر جاری ہے آج
اور شرک دہری کا پھر جنون طاری ہے آج
پھر بدل کر بھیس آ نکلے ہیں لعل و سومنات
دندناتے پھر رہے ہیں دہر میں لات و منات
ہیں کہیں تو بت کی صورت اور کہیں مسند نشیں
جھک رہی ہے جن کے آگے پھر عقیدت کی جبیں
میلوں ٹھیلوں میں دکھاتے ہیں کبھی رقص و سرود
عرس کی صورت میں ہوتا ہے کبھی ان کا ورود
عکس دکھلاتے ہیں جا کر سینماؤں میں کبھی
جلوہ آرا ہیں کلبوں کی فضاؤں میں کبھی
گاہ آ جاتے ہیں فیشن کے سنہرے بھیس میں
گاہ تہذیب و ثقافت کے سنہرے دیس میں
ان کا ہر اک وار ہے اسلام کی اقدار پہ
مشعلِ سنت پہ یا توحید کے انوار پہ
دور حاضر میں مگر باطل فگن کوئی نہیں
بتکدے موجود ہیں اور بت شکن کوئی نہیں"

افسوس کہ اس نظم کے لکھنے اور شائع کرنے والے اس حقیقت سے ناآشنا ہیں کہ اس زمانہ میں خدا کے ایک برگزیدہ مصلح کا ظہور ہو چکا ہے اسلام کا یہ فتح نصیب جرنیل بڑی شان سے دنیا میں ظاہر ہوا اسی کے وجود کی برکت سے ظلمت کے بادل چھٹ گئے اور اسلام کو پھر سے نئی زندگی نصیب ہوئی۔ اسی مسیحائے موعود کے دم قدم سے گہنایا ہوا آفتاب اسلام بڑی شان و شوکت سے جلوہ فشانی کرنے لگا لیکن جو شخص دن چڑھنے کے باوجود اپنی آنکھیں بند کر لے اور محض تجاہل عارفانہ سے کسی واشگاف حقیقت کا انکار کرنے پر مصر رہے تو اس میں روشن آفتاب کا کوئی قصور نہیں ہے۔ ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

خدا تعالیٰ نے عین بیماری کے وقت آسمان سے مسیحا کو بھیجا اور بہتوں نے اس کے دامن سے وابستہ ہو کر شفا پائی خدا کے مہدی کا دنیا میں ظہور ہوا اور دور دور سے آ کر لوگوں نے ہدایت پائی خدا کا نبی اور مرسل دنیا میں آیا اور اس کے قدوم میمنت لزوم سے محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بلند شان کا ظہور ہوا اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہوا۔ اس مامور زمانہ کی آواز آج دنیا کے کونے کونے تک پہنچ چکی ہے افریقہ کے تاریک براعظم کے رہنے والے اسلام کی نورانی تعلیم سے اپنے قلب و جگر کو منور کر رہے ہیں۔ یورپ کی مادہ پرست اقوام میں بیداری کے آثار ہویدا ہو رہے ہیں۔ امریکہ کے رہنے والے اس پیغام کی طرف مائل ہیں اور آفتاب ہدایت اب مغرب سے طلوع کر رہا ہے۔ اب تو دور دراز علاقوں کے رہنے والے بھی اس ہدایت کو قبول کر رہے ہیں۔ لیکن بعض ہمارے قریب رہنے والے اس چشمۂ ہدایت سے محروم رہے جاتے ہیں۔ آئیے اور آ کر مسیح محمدی کے دامن سے وابستہ ہو جائیے۔ اٹھو اور آ کر اس چشمۂ آب حیات سے اپنی تشنہ روحوں کو سیراب کرو۔

آج افریقہ اور امریکہ کے ہزاروں حبشی اور سیاہ فام عیسائی اسلام قبول کرنے کے بعد لا الٰہ الا اللہ کا ورد کرتے ہوئے اس بات کی شہادت دے رہے ہیں کہ اس زمانہ کا مسیح آ گیا جس کے فیض و برکت سے وہ عیسائیت کو خیر آباد کہہ کر اسلام کے دامن سے وابستہ ہو رہے ہیں۔ زمانے کے مسیح نے جس کا اہم کام کسر صلیب تھا ایسے زبردست دلائل سے عیسائیت کے قلعہ پر بھرپور حملہ کیا ہے کہ آج اکناف عالم میں تثلیث کے پجاری دندناتے نہیں بلکہ راہ فرار اختیار کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ حضرت کاسر صلیب کے شاگردوں کے ذریعہ آج بھی ہر گوشۂ عالم میں عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اڑ رہا ہے اور اسلام کی اقدار اور توحید پر بے دھڑک حملہ کرنے والوں پر یہ حقیقت اچھی طرح کھل گئی ہے کہ حرمِ اسلام کے محافظ سوئے ہوئے نہیں بلکہ بیدار اور مستعد ہیں۔

مذہبی دنیا کا یہ عظیم الشان تغیر آسمانی مصلح اور مسیح موعود کی آمد کا زندہ تابندہ ثبوت ہے۔ ؎

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آ چکا

اس زمانہ میں اب کسی اور کی آمد کا انتظار لاحاصل ہے۔ یہی وہ موعود ہے۔ جس کی بشارت قرآن و حدیث میں دی گئی اور یہی وہ بابرکت وجود ہے۔ جس کا تذکرہ آئمہ امت کی کتب میں درج ہے۔ پس جس نے آنا تھا وہ آ چکا ہے۔ وہ روشن دلائل کے ساتھ آیا اور اپنے سب مقاصد میں کامیاب ہوا۔ اس زمانہ میں کسی اور کی آمد کا انتظار طول امل کے سوا کچھ نہیں۔ اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا۔ لیکن اگر تمہارے دلوں میں یہ خیال ہو کہ آپ کے آنے کے باوجود ابھی کلی اصلاح نہیں ہو سکی تو یاد رکھو کہ ساری دنیا کی اصلاح اور کل ادیان پر اسلام کا غلبہ پل جھپکنے میں نہیں ہو سکتا۔ ہاں اس عظیم الشان اور عالمگیر کام کی بنیاد رکھی جا چکی ہے۔ آپ نے خود فرمایا ہے:

"میں تو ایک تخم ریزی کرنے
آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے
وہ تخم بویا گیا اور اب وہ
بڑھے گا اور پھولے گا اور
کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"
(تذکرۃ الشہادتین)

وآخر دعوانا ان الحمد
للہ رب العالمین

اطاعتِ امام کا ایمان افروز مظاہرہ

مکرم ناظر صاحب بیت المال (آمد)

(قسط ۳)

اس سال بعض ناگزیر حالات کی وجہ سے صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں اتنی ازدیادی نہیں ہو رہی تھی جو گذشتہ کئی سالوں سے ہوتی چلی آرہی ہے۔ لہٰذا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۰ اپریل کو جبکہ سال ختم ہونے میں صرف تین ہفتے رہ گئے تھے۔ ارشاد فرمایا کہ جماعتیں اس سال کے بجٹ ضرور پورے کردیں۔ چنانچہ تمام جماعتیں دیوانہ وار اس کام میں لگ گئیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ صرف بجٹ پورا ہو گیا۔ بلکہ بجٹ سے بھی زائد ایک لاکھ سے اوپر رقم وصول ہو گئی۔ اور اس سال کی وصولی پر گذشتہ سال کی نسبت ڈیڑھ لاکھ روپے سے بھی زیادہ ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جن جن جماعتوں نے اپنا بجٹ سو فی صدی پورا کر دیا ہے۔ ان کی فہرستیں قبل ازیں شائع کی جا چکی ہیں۔ نیچے ان جماعتوں کے نام درج ہیں۔ جو سو فی صدی ادا نہ کر سکیں۔ لیکن انہوں نے بجٹ کے قریب رقم ادا کر دی۔ ان میں سے بعض جماعتوں نے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ سو فی صدی ادا کر دیا ہے۔ بہرحال چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ ہر دو مدات کی مجموعی وصولی سو فی صدی کے قریب یا کم از کم اسی فی صدی سے زیادہ ہے۔ ان جماعتوں کے نام دعا کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں پیش کئے گئے ہیں۔ احباب جماعت سے بھی درخواست ہے۔ کہ وہ بھی ان جماعتوں کیلئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی یہ قربانی قبول فرمائے۔ اور دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔ اور آئندہ اپنی راہ میں اس سے بڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ والسلام

مرکز ربوہ:۔ محلہ جات دارالرحمت فیکٹری ایریا۔ دارالنصر شرقی۔ احمد نگر متصل ربوہ۔

ضلع جھنگ:۔ جھنگ صدر۔ چنیوٹ۔ ڈاور۔ ضلع میانوالی:۔ رکھ غلاماں ڈبی کام

ضلع سرگودھا:۔ سرگودھا شہر۔ سرگودھا چھاؤنی۔ گھوگھیاٹ۔ چک ۹ پنیار۔ چک ۹۸ شمالی۔ چک ۳۹ ای بی۔ چک ۶۲ آر۔ چک ۹۷ جنوبی۔ چک ۱۲۴ پک ۱۵۲ شمالی۔ چک ۹۷ شمالی۔ احمد آباد جنوبی کھاٹی کلاں۔

ضلع لائلپور۔ لائلپور شہر۔ چک ۱۰۸ ج ب ٹلونڈی۔ چک ۱۹۵ ر ب جنڈانوالہ۔ چک ۲۶ آر ب۔ چک ۶۱ ج ب دھریڑ۔ چک ۲۳۳ ر ب کرتی جھنڈا سنگھ والا۔ چک ۳۳۲ ج ب وسنی دیو۔ چک ۲۶۵ ر ب کرتارپور۔ چک ۳۴۳ ج ب غوث پور۔ چک ۲۸۷ گ ب احمد آباد۔ جڑانوالہ۔ چک ۹۶ گ ب مریح۔ چک ۲۲ ج ب۔ چک ۵۹۱ گ ب گنگا پور۔ چک ۶۰ ر ب کھیم سنگھ والا۔ چک ۶۱ ر ب بیدیانوالہ۔ چک ۳۰۳ ج ب مانانوالہ۔ سمندری۔

ضلع لاہور:۔ دہلی دروازہ۔ حسن آباد۔ سنت نگر۔ سول لائن۔ کرشن نگر۔ چابک سواراں۔ مزنگ۔ نیلا گنبد۔ انڈرگوجرہ۔ داتہ زید کا۔ جنگ۔

ضلع شیخوپورہ:۔ شیخوپورہ۔ ابراہیم پورہ۔ چوہڑکانہ۔ چک ۱۱۷ ر ب چھور۔ چک ستا رتی۔ چک ۲۲ ٹپ۔ چک ۶۱ ر ب پٹھیانوالہ۔ بھینی شرقپور۔

ضلع گوجرانوالہ:۔ حافظ آباد۔ کوٹ تارڑ۔ گکھڑ منڈی۔ نوشہرہ ورکاں۔ دوبوروالی۔ سوہاوہ ڈھلواں۔ ہیڈ خانکی۔

ضلع سیالکوٹ:۔ سمبڑیال۔ بھوپالوالہ۔ گھٹیالیاں کالج۔ گھٹیالیاں شہر۔ مالوکے بھگت۔ مہدی پور گھوڑیالی۔ بدوملہی۔ ڈیریانوالہ۔ خانانوالی میانوالی۔ تلونڈی عنایت خاں۔ ڈوگری گھمن۔ بھڈال۔ ترگڑی۔

ضلع گجرات:۔ گجرات۔ کھاریاں۔ منڈی بہاؤالدین۔ کھوکھر غربی۔ مرالہ۔ بھلیر ڈنگا۔ فتح پور کمیانہ۔

ضلع جہلم:۔ چکوال۔ کھیوال۔ پنڈدادنخان۔

آزاد کشمیر:۔ گوئی۔

ضلع راولپنڈی:۔ ہدیج وکس کہوٹہ۔ محمودہ۔

ضلع اٹک:۔ کیمبل پور۔ کوٹ فتح خان۔ ضلع مردان:۔ مردان۔ ضلع پشاور:۔ پشاور۔ نوشہرہ چھاؤنی۔ پبی۔ خلیل مرکزی احمدی پایاں۔

ضلع کوہاٹ:۔ پارہ چنار۔

ضلع ڈیرہ غازیخان:۔ ڈیرہ غازیخان۔ ضلع مظفر گڑھ:۔ علی پور گھلواں۔ چک ۲۲۶ ٹی ڈی اے۔ چک ۳۶۶ ٹی ڈی اے۔

ضلع ملتان:۔ ملتان چھاؤنی۔ چک ۲۵۵ ای بی۔ چک ۴۵ ای بی۔ پیراں غائب۔ لودھراں۔ میاں چنوں۔ چک ۳۹۰۔ چک ۴۹۱ ای بی۔ ہاگر سرگانہ۔

ضلع منٹگمری:۔ عارف والا۔ چک ۶ ایل۔ کنگو بصیر پور۔ صدر گوگیرہ۔ چک ۹ ایل۔ چک ۱۴ ایل۔ چک ۲۶۹ ای بی۔

ضلع بہاولنگر:۔ بہاولنگر۔ چک ۳۰۔ چک ۱۲۱ مراد۔ چک ۱۹۱ مک۔ چک ۱۶۶۔

ضلع بہاولپور:۔ چک ۹۳ مراد۔ چک ۴۲ الف فتح۔

ضلع رحیم یار خان:۔ خانپور منڈی۔ صادق آباد۔ بستی جمال۔

ضلع خیرپور:۔ کوٹ ڈیجی۔

ضلع نواب شاہ:۔ نواب شاہ۔ دیہہ چھپیا پٹ۔ گوٹھ سرور محمد۔ قاضی احمد۔ دیہہ ماہ کھنڈ۔ کوٹ مراد بخش۔ گوٹھ نوشیرآباد۔ مہدی آباد۔

ضلع سانگھڑ:۔ سانگھڑ۔ ضلع تھرپارکر:۔ محمد آباد اسٹیٹ۔ محمود آباد اسٹیٹ۔ کریم نگر۔ ادرم بھاسر روڈ۔

ضلع حیدرآباد:۔ ظفر آباد اسٹیٹ۔ دیہہ لابیئی۔ ٹنڈو محمد خان۔ حیدر۔ نواز آباد۔

جھنگ صدر میں ایک تقریب

مورخہ ۲۹/۴/۶۶ بروز جمعۃ المبارک مقامی لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام محترم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے افریقہ میں تبلیغ اسلام کے مختلف مناظر فلم کے ذریعہ دکھائے۔ مورخہ ۲۹/۴/۶۶ کو بعد نماز مغرب بمقام عقب پٹرول پمپ جناب ایم۔ بی احمد صاحب امیر مقامی کی زیر صدارت آپ نے فلم دکھائی۔ سب سے پہلے مکرم ماسٹر علی محمد صاحب نے تلاوت قرآن پاک فرمائی۔ بعد ازاں چوہدری عبد الجبار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے" خوش الحانی سے سنایا۔

بعد ازاں جناب امیر صاحب جماعتہائے جھنگ نے چوہدری عنایت اللہ صاحب مبلغ افریقہ کا تعارف کروایا اور اس تقریب کی غرض وغایت بیان کی۔ چوہدری صاحب موصوف نے اپنے ذاتی حالات بیان کرنے کے بعد تین فلمیں ناظرین کو دکھائیں۔ پہلی فلم میں آپ نے افریقہ کا کلچر پیش فرمایا۔

دوسری دونوں فلموں میں آپ نے مبلغین جماعت احمدیہ کا کام دکھایا کہ کس طرح یہ مشکلات ومصائب کی پرواہ نہ کرتے ہوئے۔ تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ مساجد تعمیر کروا تے ہیں اور مدارس کا قیام عمل میں لاتے ہیں۔ تثلیث کے گڑھ پر نعرہ توحید بلند کرتے ہیں۔

اس تقریب میں باوجود موسم کی خرابی کے غیر از جماعت دوست بھی کافی تعداد میں موجود تھے۔ آخر میں جناب امیر صاحب جماعتہائے جھنگ نے چوہدری صاحب موصوف اور حاضرین کا شکریہ ادا فرمایا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جھنگ صدر)

تعزیتی قرارداد

ہم ممبران جماعت احمدیہ نورنگر فادم ضلع تھرپارکر محترم چوہدری فضل الرحمٰن صاحب مرحوم مینیجر نورنگر فادم کی وفات کی خبر سنکر از حد دکھ اور افسوس ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ہم خدا تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔ کہ مولا کریم چوہدری صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے۔ اور اللہ تبارک تعالیٰ ان کے بال بچوں اور دیگر لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے۔ اور ان کا ہر حال میں حافظ وناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

چوہدری صاحب مرحوم نہایت مخلص ہمدرد پابند صوم وصلوٰۃ اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کا درد رکھنے والے انسان تھے۔ سلسلہ کے ہر چھوٹے اور بڑے کام کو نہایت خندہ پیشانی سے کرتے۔ بحیثیت پریذیڈنٹ جماعت اور بحیثیت مینیجر فادم ہر دو امور میں اپنے فرض منصبی کو نہایت دیانتداری سے سرانجام دیتے رہے۔

محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری فضل الرحمان صاحب مرحوم اور دیگر تمام لواحقین سے دلی تعزیت کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ مولیٰ کریم چوہدری صاحب کے درجات کو بلند فرمادے اور آپ سب کو صبر جمیل عطا فرمادے۔

(ممبران جماعت احمدیہ نورنگر فادم)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں اور صحت دن بدن خراب ہوتی جا رہی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرب عزت انسپکٹر بیت المال صدر انجمن احمدیہ ملتان)

۲۔ میں بعارضہ دل سی۔ ایم۔ ایچ سیالکوٹ میں عرصہ تقریباً ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہوں جماعت کے تمام دوستوں اور بزرگوں سے صحتیابی کی درخواست ہے۔

(رسالدار محمد اکبر پسر محمد یوسف صاحب درویش سکنہ رنو چھپرا سیالکوٹ سی۔ ایم۔ ایچ)

جملہ حقوق محفوظ

اللہ جمیل و یحب الجمال

خوبصورتی بڑھانے کیلئے طبی نسخے

زلف دراز بالوں کے لئے قیمت ۲/۵۰ روپے

نین سنوار آنکھوں کیلئے قیمت ۱/۴۰ ”

دانت صفا دانتوں کیلئے قیمت ۲ ”

روپ نکھار چہرہ کے لئے قیمت ۳ ”

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب والجراحت

دواخانہ فضل۔ میانی (ضلع سرگودھا)

باکمال سٹاف ★ لاجواب سروس

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی قابل اعتماد ــــ اور

آرام دہ بسوں میں

سفر کیجئے۔ (مینیجر)

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرما لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل ۱۸۲۱۵/

میں مظفر احمد ظفر ولد چوہدری غلام احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹ پنیار ڈاک خانہ خاص براستہ بھلوال ضلع سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ صرف ماہوار آمد پر ہے جو مجھے میرے والد صاحب کی طرف سے بطور جیب خرچ دیا جاتا ہے جو اس وقت مبلغ چالیس روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جاوے۔ ممنون ہوں گا۔ والسلام

العبد:۔ مظفر احمد ظفر حال معرفت چوہدری نبی احمد چک ۹ پنیار۔ براستہ بھلوال ضلع سرگودھا۔

گواہ شد:۔ اللہ بخش صدر محلہ دار الصدر غربی ربوہ

گواہ شد:۔ ظہور احمد۔ ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ

مسل ۱۸۲۱۶/

میں نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف صاحب باجوہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا۔ ڈاک خانہ خاص۔ ضلع سرگودھا۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶ فروری ۶۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اور نہ ہی میری کوئی آمد ہے۔ مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے اپنے اخراجات کے لئے جیب خرچ مبلغ دس روپے ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاتے۔ فقط

العبد: نسیم احمد باجوہ ۲۳ سی سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد شریف باجوہ بقلم خود والد موصی سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد:۔ محمد دین لیکچرار گورنمنٹ کالج سرگودھا۔

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل کا کافی سٹاک موجود ہے ضرورتمند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ نیر منڈ پورہ روڈ لاہور

لائلپور ٹمبر سٹور راجہ روڈ لائلپور فون ۳۸۰۸

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گول بازار ربوہ سے حاصل کریں (مینجر)

حصولِ ثواب کا زریں موقعہ

خلافت لائبریری صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں سلسلہ احمدیہ کے پرانے اخبارات و رسائل ریویو، اردو۔ انگریزی، الحکم، بدر۔ تشحیذ الاذہان، نور، فاروق، سن رائز اور الفضل) کے مکمل فائلوں کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس ان اخبارات و رسائل کے فائل موجود ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ ان فائلوں کو خلافت لائبریری میں رکھوا دیں۔ جو ان کی طرف سے لائبریری کے ریکارڈ میں بطور ہدیہ درج ہو جائیں گے۔ اس طرح جب تک یہ فائل محفوظ رہیں گے اور سلسلہ عالیہ کے مفاد کے لئے استعمال ہوتے رہیں گے معطی حضرات کے لئے ثواب کا موجب ہوں گے۔

جن احباب کے حالات ان فائلوں کے ہدیۃً لائبریری میں رکھوانے کی اجازت نہ دیتے ہوں وہ بھی ضرور مطلع فرمائیں تاکہ ان فائلوں کے عوض ان کی مناسب امداد پر غور کیا جا سکے امید ہے کہ مخلصین جماعت اس اعلان پر توجہ فرماتے ہوئے فوری طور پر اس کار خیر میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

(انچارج خلافت لائبریری۔ ربوہ)

بقایا داران چندہ وقف جدید!

۱۹۶۵ء کے جملہ بقایا داران چندہ وقف جدید کی طرف فرداً فرداً ان کے حسابات بھجوائے جا رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے مقامی سیکرٹری مال سے حسابات کا مقابلہ کر کے اگر کوئی غلطی ہو تو ہم سے درستی کروا لیں۔ بصورت دیگر اپنا بقایا جس قدر جلد ممکن ہو سکے ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

بعض تفاصیل نہ پہنچنے کی وجہ سے ہمارے کھاتہ میں اندراج نہیں ہو سکا۔ اس لئے سیکرٹریان مال سے گزارش ہے کہ اس سلسلہ میں وہ ہمارے ساتھ تعاون فرما کر تفاصیل بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

عزیزان طاہر محمود احمد گوندل، شاہد محمود احمد گوندل۔ ابن میاں عبد الرشید صاحب گوندل محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ میٹرک کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار سمیع اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل۔

ایک خط

لکھ کر فہرست کتب سلسلہ اردو اور انگریزی طلب فرمائیں اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ
عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں۔ (مینجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا، گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس بلیس روپے

اسلام اطمینانِ قلب پیدا کرنے کا مدعی ہے

اور کوئی مذہب اس کا دعوےٰ نہیں کرتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَۃً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا (بقرہ ۱۲۶)
کی تفسیر بیان کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں :-

"اَمْنًا - دوسری پیشگوئی یہ فرمائی کہ (۱) یہ مقام (خانہ کعبہ) امن والا ہوگا یعنی اسے دوسروں سے ہمیشہ محفوظ رکھا جائے گا۔ (۲) یہ مقام لوگوں کو امن دینے والا ہوگا اور چونکہ حقیقی امن اطمینان قلب سے حاصل ہوتا ہے اس لئے اَمْنًا کے تعبیر سے یہ بھی ہیں کہ اطمینان قلب بخشنے والا۔ اطمینان قلب کے لحاظ سے اگر غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ اسلام سے باہر انسان کو اطمینان قلب کہیں حاصل نہیں ہو سکتا۔ اس کی موٹی مثال یہ ہے کہ اسلام دلیل سے اپنی بات منواتا ہے جب کہ دوسرے مذاہب دلیل کی بجائے جبر اور تحکم سے کام لیتے ہیں۔ اسلام کہتا ہے کہ جو شخص بغیر دلیل کے کوئی بات مانتا ہے اس کے ایمان کی کوئی حقیقت نہیں بلکہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ اعلان کرواتا ہے کہ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ (یوسف آیت ۱۰۹) یعنی میں جس تعلیم کو پیش کرتا ہوں اُسے دلائل سے مانتا ہوں اور میرے متبعین بھی اسے دلائل سے مانتے ہیں پس میرا تمہارا کوئی جھگڑا نہیں۔ تم کہتے ہو کہ فلاں بات مان لو ورنہ جہنم میں جاؤ گے۔ لیکن میں جو کہتا ہوں اس کے ساتھ اس کی معقولیت کی دلیل بھی دیتا ہوں۔ کیونکہ اس کے بغیر اطمینان قلب حاصل نہیں ہو سکتا۔

پھر اطمینان قلب کے حصول کا ایک بڑا ذریعہ مشاہدہ یعنی اللہ تعالیٰ سے ہمکلام ہو جانا ہے۔ اگر یہ بات کسی انسان کو حاصل ہو جائے تو اسے کوئی چیز پریشان نہیں کر سکتی اسلام خانہ کعبہ سے تعلق رکھنے والوں کو اس کی بھی خوشخبری دیتا ہے اور فرماتا ہے یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِیْۤ اِلٰی رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ (سورہ فجر) یعنی اے نفس مطمئنہ اپنے رب کی طرف اس حالت میں لوٹ کہ تو اس سے خوش ہے اور وہ تجھ سے خوش۔ پس آ اور میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ آ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔ یوں تو سب مذاہب کے پیرو کہتے ہیں کہ ہمارے مذہب کے مطابق عمل کرو تو تم جنت میں چلے جاؤ گے۔ مگر اسلام یہ نہیں کہتا کہ تمہیں مرنے کے بعد جنت ملے گی بلکہ وہ کہتا ہے کہ میں اسی دنیا میں تمہیں خدا دکھا دیتا ہوں جو اس بات کا ثبوت ہوگا کہ میں حق پر ہوں وہ فرماتا ہے اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ (حٰم سجدہ ۳۱) یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر مستقل مزاجی سے اس عقیدہ پر قائم ہو گئے ان پر ملائکہ یہ کہتے ہوئے نازل ہوتے ہیں کہ ڈرو نہیں اور نہ کسی پچھلی کوتاہی کا غم کرو اور اس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ غرض اسلام اطمینان قلب پیدا کرنے کا مدعی ہے جب کہ اور کوئی مذہب اس کا دعویٰ نہیں کرتا"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۱۶۶)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بڑے لڑکے محمد ارشد کارکن صدر انجمن احمدیہ کو مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۶۶ء کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت اور خیر و برکت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرما کر والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

محمد اسمٰعیل خوشنویس
فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ کو بم مار کر ہلاک کرنے کی کوشش

جلسہ عام میں بم پھٹنے سے ایک شخص ہلاک متعدد زخمی

نئی دہلی ۱۷ مئی۔ کل مقبوضہ کشمیر کے شہر بارہ مولا میں کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ مسٹر غلام محمد صادق کو بم مار کر ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی۔ وہ یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرنے والے تھے۔ بم کے ٹکڑے ان کے آس پاس گرے مگر وہ بال بال بچ گئے۔ دھماکے سے ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

آل انڈیا ریڈیو کے مطابق کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ مسٹر صادق جونہی جلسہ گاہ میں داخل ہوئے ان پر بم پھینکا گیا جو نشانہ پر نہ لگا۔ اور مائک سے کچھ دور گر کر پھٹ گیا۔ جلسہ گاہ میں موجود کئی اشخاص بم کی زد میں آ گئے جن میں سے ایک شخص ہلاک اور ۳۰ زخمی ہو گئے۔ مسٹر جی ایم صادق کو فوراً پولیس نے اپنی حفاظت میں لے لیا اور جلسہ گاہ میں موجود تمام افراد کو محاصرے میں لے کر ان کی تلاشی لی گئی۔

بعد میں مسٹر صادق نے جلسے میں تقریر کرتے ہوئے الزام لگایا کہ انہیں ہلاک کرنے کی کوشش پاکستان کے حامیوں نے کی ہے کیونکہ بم پر پاکستان کا نشان موجود ہے۔ مسٹر صادق نے پاکستان کے حامیوں اور بھارت کے مخالفوں کو متنبہ کیا کہ اگر انہوں نے اپنی سرگرمیاں بند نہ کیں تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ جو لوگ بھارت کے آئین کو تسلیم نہیں کرتے انہیں اس آئین کے تحت شہری آزادیاں مانگنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ جو لوگ بھارت کے وفادار نہیں اور مقبوضہ کشمیر کو پاکستان کے حوالے کرنے کے درپے ہیں حکومت انہیں ہرگز معاف نہیں کرے گی۔ اور ان سے وہی سلوک کیا جائے گا جو غداروں سے کیا جاتا ہے۔

لاہور ۱۷ مئی۔ گورنر ملک امیر محمد خان نے بتایا کہ حکومت مغربی پاکستان نے تمبا کو میں ... ملک کو نظام کے لئے اقدامات اور سخت کر دیئے ہیں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلے کا معیار کم از کم میٹرک ہے علاوہ ازیں ایف اے اور بی اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں جو نوجوان اپنے آپ کو خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہتے ہوں اور وہ مندرجہ بالا امتحانات پاس کر چکے ہوں یا اس سال امتحان دے رہے ہوں وہ فوری طور پر وکالت دیوان کو اطلاع دیں تاکہ ان کا انٹرویو لیا جا سکے۔

(وکیل الدیوان۔ تحریک جدید)

درخواست دعا

عزیزہ امۃ اللطیف صاحبہ بیگم محمد احمد صاحب جمیہ انجنیئر کو پتہ کی درد کی تکلیف ہے عرصہ سے علاج ہو رہا ہے مگر تاحال افاقہ نہیں ہوا۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(غلام محمد اختر ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ)

سکھ ریاست قائم ہو کر رہے گی (تارا سنگھ)

نئی دہلی ۱۷ مئی۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے پھر اعلان کیا ہے کہ سکھ اپنا خود مختار ملک قائم کئے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ اور ہندوؤں کی دھمکیوں کی پرواہ نہیں کریں گے۔ انہوں نے یہ بیان پارلیمنٹ میں بھارتی وزیر داخلہ مسٹر نندا کے اس اعلان کے بعد جاری کیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ماسٹر تارا سنگھ کی سرگرمیاں خطرناک ہو گئی ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴